DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 210

DATED. 03-03-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے حملے ناقابل قبول صدر زرداری کا خطاب اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی	جنگ ودیگر اخبارات
02	خطے کے سب سے قیمتی جانور اور پرندے بلوچستان میں ہی ہیں، ایرانی سپریم لیڈر کیلئے قونصلیٹ میں فاتحہ خوانی، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچ نوجوانوں کیلئے 200 عالمی جامعات کے دروازے کھول دیئے، وزیراعلیٰ بگٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دورہ کوئٹہ شاندار میزبانی نے دل موہ لیا، مریم نواز شریف	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچ قوم نے ہمیشہ امن، بہادری کی مثالیں قائم کیں، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچ ثقافت ہماری پہچان اور روایات کی عکاس ہے، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والے کامیاب نہیں ہونگے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچ ثقافت ہماری قومی پہچان ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان روایتوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبے کو منشیات سے نجات، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11	ژوب چھ ہزار سے زائد بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کا ہدف مقرر	جنگ ودیگر اخبارات
12	جھینگا فارمنگ منصوبہ برآمدات میں اضافے کیلئے اہم ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	محکمہ تعلیم بلوچستان نے اسکولوں میں داخلہ مہم شروع کردی	جنگ ودیگر اخبارات
14	رمضان میں گوشت کی قیمتیں بڑھانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	وفاقی وزارتوں ڈویژن میں سندھ اور بلوچستان کے کوٹے پر جلد بھرتیوں کی سفارش	جنگ ودیگر اخبارات
16	گوادر شہر اور پسنی وارد گرد کے مستحقین میں راشن کی تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
17	ہماری پالیسیاں واضع نہیں ہونگی تو پھر اکیلے مارے جائینگے، محمود خان اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارت
18	جماعت اسلامی ملک وقوم کی خدمت عبادت سمجھتی ہے، مولانا ہدایت الرحمان	مشرق ودیگر اخبارت

امن وامان:

اینٹی کرپشن بلوچستان نے بدعنوانی اور غبن میں ملوث پانچ افراد کو گرفتار کرلیا، بلوچستان میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کردی گئی، ڈھاڈر میں نامعلوم کا سرکاری دفتر پر دستی بم سے حملہ، سریاب میں مسلح افراد کی فائرنگ میاں بیوی دوسالہ بیٹا قتل ملزمان فرار، ڈی ایم جمالی پولیس کی کارروائیاں جاری مختلف مقدمات میں مطلوب ملزمان گرفتار،

مسائل :

کوہلو میونسپل کمیٹی ملازمین کئی ماہ تنخواہوں سے محروم، کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی بندرہے گی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **منتخب نمائندے فیصلہ کن طور پر کام کریں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ عوام کی جانب سے منتخب کئے جانے والے نمائندوں کو اس کیلئے کام کرنا چاہئے کیونکہ عوام ان کو ووٹ دے کر اسمبلیوں میں اپنا نمائندہ بنا کر بھیجتے ہیں اگر عوام کے نمائندے اس کیلئے کام نہ کریں تو یہ بلاشبہ منتخب نمائندوں کی جانب سے بدنیتی ہوگی اس طرح عام کا ان سے اعتماد اٹھ جائے گا اور ان کا مستقبل تاریک ہوسکتا ہے کیونکہ عوام کے ووٹ کی طاقت بہت بڑی ہوتی ہے اس لئے ان کا ووٹ کا احترام کرنا بہت ہی ضروری ہے، گزشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزراء سلیم کھوسہ، شعیب نوشیروانی اور سردار کھیتر ان ان سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے وقت آگیا ہے کہ منتخب نمائندے فیصلہ کن طور پر کام کریں بحیثیت عوامی نمائندے بلوچستان جاری ترقیاتی منصوبوں اور اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں، تاکہ وعدے اور ڈیلیوری کے درمیان فرق ختم ہوسکے صوبے کی تقدیر سنوارنے میں منتخب نمائندوں کا پریکٹیکل کردار بہت اہم ہے پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کو خوشحال اور ترقی کی طرف گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے منتخب نمائندے غریب ومحروم کی فلاح و بہبود کیلئے کام کریں بلوچستان کا مستقبل نمائندون کے ہاتھ میں ہے اسے نئی امید، پائیدار ترقی اور مشترکہ خوشحالی کا مستقبل بننے دیں۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **دہشت گردی کے واقعات اورحکومت کا دوٹوک عزم قومی یکجہتی کا امتحان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Out of Scholl Children " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچ کلچر ڈے** " کے عنوان سے خضور بخش نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں دہشت گردی بھارت اور افغانستان ملوث** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 03 MAR 2026 — Page No. 1

ٹی ٹی پی، بی ایل اے کے حملے ناقابل قبول، صدر زرداری کا خطاب، اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی

بلوچستان کی محرومیوں کے ازالے اور مقامی آبادی کو وسائل کے ثمرات کی فراہمی ناگزیر ہے، دہشت گردی کے خلاف مہم میں پاک فوج تنہا نہیں، پاکستان ایک ذمہ دار ایٹمی ریاست ہے

افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے، ایران کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار، کشیدگی کم کرنے کیلئے مذاکرات اور تحمل پر زور، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر کا خطاب

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نئے پارلیمانی سال کے آغاز پر قومی ترجیحات، سلامتی، معیشت اور آئینی بالادستی کے حوالے سے جامع پالیسی، جمہوری تسلسل کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ بطور دوبار منتخب صدر مملکت پارلیمنٹ سے یہ ان کا نواں خطاب ہے، جو جمہوری نظام کی مضبوطی اور ریاستی ذمہ داری کی یاد دہانی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ قوموں کا امتحان صرف بحران میں نہیں بلکہ اہم موڑ پر بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمہوریہ کی طاقت آئین، عوامی ثابت قدمی، پارلیمنٹ وحکومت کی ذمہ داری اور مسلح افواج کے حوصلے میں مضمر ہے۔ نئے پارلیمانی سال میں خودمختاری کے تحفظ، آئین کی حکمرانی اور معاشی ترقی کے فروغ کو اولین ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بانیان پاکستان کی جدوجہد کا حوالہ دیتے

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا کہ قائداعظم نے آئین وقانون کی حکمرانی پر مبنی جمہوری ریاست کا تصور پیش کیا، جبکہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے قوم کو متفقہ آئین دیا اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے قربانیوں کے ذریعے جمہوری عمل کو مضبوط کیا۔ صدر مملکت نے پارلیمنٹ کی بالادستی پر اپنے یقین کا اعادہ کرتے ہوئے یاد دلایا کہ گزشتہ دور میں یکطرفہ طور پر صدارتی اختیارات پارلیمنٹ کو واپس کیے گئے اور تاریخی اٹھارویں ترمیم کے بعد صدر کا منصب وفاق کی وحدت کی علامت ہے۔ خطاب میں قومی سلامتی کے امور پر گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ گزشتہ دس ماہ میں ملک کو پیچیدہ چیلنجز کا سامنا رہا، تاہم جب بھی خودمختاری کو چیلنج کیا گیا پاکستان نے تحمل اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے دونوں سرحدوں پر بلااشتعال حملوں کا ذکر کرتے ہوئے افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت اور نظم وضبط کو سراہا اور پوری قوم کی جانب سے سرحدوں کے محافظوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مہم میں پاک فوج تنہا نہیں بلکہ پوری قوم اس کے شانہ بشانہ ہے اور کالعدم تنظیموں کے حملے کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ خارجہ پالیسی پر بات کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان ایک ذمہ دار ایٹمی ریاست ہے جو امن کو ترجیح دیتا ہے مگر دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی منصفانہ جدوجہد کی سفارتی واخلاقی حمایت جاری رکھنے کا اعادہ کیا اور کہا کہ جنوبی ایشیا کا پائیدار امن مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے مشروط ہے۔ انہوں نے افغانستان کی صورتحال، دہشت گرد گروہوں کی موجودگی اور علاقائی استحکام پر اثرات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ صدر مملکت نے ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے مذاکرات اور تحمل پر زور دیا۔ انہوں نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان اسٹریٹجک تعاون میں پیش رفت اور پاکستان اور چین کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچنے کا ذکر کیا، جبکہ سی پیک کے دوسرے مرحلے کو بنیادی ڈھانچے میں انقلاب کا پیش خیمہ قرار دیا۔ خلیجی ممالک، ترکی اور آذربائیجان کے ساتھ تعلقات کے فروغ کو بھی اہم قرار دیا۔ آبی مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ پانی کی حفاظت اب اسٹریٹجک تشویش بن چکی ہے۔ سندھ طاس معاہدے سے متعلق بھارتی اقدامات کو غیرقانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پانی کو سیاسی مفادات کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان اتحاد اور قانون کے تحت اپنے آبی حقوق کا دفاع کرے گا۔ وفاقی ہم آہنگی کے حوالے سے صدر مملکت نے مشترکہ مفادات کونسل کو فعال بنانے، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور نئے قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کی ضرورت پر زور دیا۔ بلوچستان کی محرومیوں کے ازالے اور مقامی آبادی کو وسائل کے ثمرات کی فراہمی کو ناگزیر قرار دیا۔ معاشی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ 2022 میں درپیش مشکلات کے بعد حکومتی اقدامات سے اہم معاشی اشاریے مستحکم ہوئے ہیں، تاہم اب توجہ جامع ترقی، روزگار کی فراہمی اور براہ راست ریلیف پر مرکوز ہونی چاہیے۔ علاوہ ازیں صدر آصف علی زرداری کے پارلیمنٹ میں خطاب کے آغاز کے ساتھ ہی اپوزیشن اراکین نے شدید احتجاج کیا۔ پلے کارڈ اٹھائے ارکان گو زرداری گو کے نعرے لگاتے رہے۔ خطاب کے دوران صدر نے ڈائس پر شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی تصویر رکھی رہی، اپوزیشن اراکین کی نعرے بازی کے دوران وہ مسکراتے رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 MAR 2026 Page No. 2

سیاحت کو ترقی دیکر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں، گورنر

قیمتی جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل جنگلی حیات کی حفاظت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن منانے کا مقصد جنگلی حیات کے تحفظ اور شکار کا خاتمہ کرنا ہے۔ بدقسمتی سے ماضی میں بلوچستان کو جنگلی حیات، سیاحت اور آثار قدیمہ کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی اس میں موجود نایاب جانوروں اور پرندوں کے حوالے سے کوئی خاص منصوبہ بندی کی گئی۔ آج بھی خطے کے سب سے قیمتی جانور اور پرندے بلوچستان میں ہی ہیں۔ سیاحت کی ترقی کو ترجیح دیکر بلوچستان میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں اور مقامی معیشت کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ ہمیں اپنے قیمتی جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے۔ بلوچستان میں اپنی خوبصورت ساحلی پٹی، ساحلی علاقوں میں مینگروز کے جنگلات، ژوب کے سرسبز زیتون کے جنگلات اور زیارت اور ہربوئی جیسے پرکشش مقامات کے ساتھ سیاحت کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔

گورنر بلوچستان کی ایرانی قونصلیٹ آمد، خامنہ ای کی شہادت پر تعزیت کی

علاقائی کشیدگی پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کیلئے تشویشناک ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کوئٹہ میں ایران کے قونصلیٹ جنرل گئے جہاں انہوں نے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اوران کے رفقاء کیلئے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے ایرانی قوم کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ایران کی حالیہ صورتحال اور علاقائی کشیدگی کو پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کیلئے تشویشناک قرار دیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے دو برادر ہمسایہ ممالک پاکستان اور ایران کے درمیان مضبوط تاریخی اور اسلامی تعلقات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مرحوم آیت اللہ خامنہ ای کی مغفرت کیلئے دعا کی اور ایرانی حکومت اور عوام سے تعزیت کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

خطے کے سب سے قیمتی جانور اور پرندے بلوچستان میں ہی پائے جاتے ہیں، جعفر مندوخیل

ماضی میں بلوچستان کو جنگلی حیات، سیاحت اور آثار قدیمہ کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا گیا، گورنر بلوچستان

ہمیں اپنے قیمتی جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے، عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل جنگلی حیات کی حفاظت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن منانے کا مقصد جنگلی حیات کیں تحفظ اور شکار کا خاتمہ کرنا ہے۔ بدقسمتی سے ماضی میں بلوچستان کو جنگلی حیات، سیاحت اور آثار قدیمہ کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی اس میں موجود نایاب جانوروں اور پرندوں کے حوالے سے کوئی خاص منصوبہ بندی کی گئی۔ آج بھی خطے کے سب سے قیمتی جانور اور پرندے بلوچستان میں ہی ہیں۔ سیاحت کی ترقی کو ترجیح دیکر بلوچستان میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں اور مقامی معیشت ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں اپنے قیمتی جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے۔ بلوچستان میں اپنی خوبصورت ساحلی پٹی، ساحلی علاقوں میں مینگروز کے جنگلات، ژوب کے سرسبز زیتون کے جنگلات اور زیارت اور ہربوئی جیسے پرکشش مقامات کے ساتھ سیاحت کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ یہ قدرتی عجائبات، جنگلی حیات اور سیاحتی مراکز دنیا بھر کے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرسکتے ہیں۔

گورنر بلوچستان کی ایرانی سپریم لیڈر کیلئے قونصلیٹ میں فاتحہ خوانی

آیت اللہ خامنہ ای کی مغفرت کیلئے دعا کی، اور ایرانی حکومت سے تعزیت کا اظہار

پاکستان اور ایران کے درمیان مضبوط تاریخی اور اسلامی تعلقات پر روشنی ڈالی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کوئٹہ میں ایران کے قونصلیٹ جنرل گئے جہاں انہوں نے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور ان کے ....

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

رفقاء کیلئے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے ایرانی قوم کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ایران کی حالیہ صورتحال اور علاقائی کشیدگی کو پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کیلئے تشویشناک قرار دیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے دو برادر ہمسایہ ممالک پاکستان اور ایران کے درمیان مضبوط تاریخی اور اسلامی تعلقات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مرحوم آیت اللہ خامنہ ای کی مغفرت کیلئے دعا کی اور ایرانی حکومت اور عوام سے تعزیت کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 — منگل، 13 رمضان المبارک 1447ھ، 3 مارچ 2026ء — نمبر 62

قیمت 35 روپے

بلوچ نوجوانوں کیلئے 200 عالمی جامعات کے دروازے کھول دیئے، وزیر اعلیٰ بگٹی

بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین، قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے، کلچر ڈے پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا درخشاں رنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری اور مہمان نوازی کی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں، ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو ورثے سے جوڑنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے، قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا راستہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوان علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں، آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جدید دور کی عالمی دوڑ میں بلوچ نوجوان اپنی صلاحیتوں سے نمایاں مقام حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی 200 عالمی جامعات کے دروازے کھول دیئے ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 13 رمضان 1447ھ 03 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 239

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ایران سے آنیوالے شہریوں کو تمام سہولیات اور معاونت فراہم کی جائے، وزیراعلیٰ

ایران میں صورتحال کے پیش نظر پاکستانی شہریوں کی باحفاظت وطن واپسی کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے، میر سرفراز بگٹی

سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام 24 گھنٹے ڈیوٹی دے رہے ہیں تاکہ آمد و رفت کے عمل کو موثر اور منظم بنایا جا سکے

حکومت بلوچستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور سہولت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری صورتحال کے پیش نظر وہاں مقیم پاکستانی شہریوں کی باحفاظت وطن واپسی کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے تاکہ شہریوں کی واپسی کا عمل منظم اور محفوظ انداز میں جاری رکھا جا سکے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاکہ آمد و رفت کے عمل کو موثر اور منظم بنایا جا سکے اور کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ انسانی ہمدردی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بارڈر سے ملحقہ اضلاع کی انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ واپس آنے والے مسافروں کو ہر ممکن سہولیات، رہنمائی اور ضروری معاونت فراہم کی جائے تاکہ انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ کے مطابق اب تک 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں اور یہ عمل مرحلہ وار جاری رہے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور سہولت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

بلوچ ثقافت عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، میر سرفراز بگٹی

ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید کا دن ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ورثے کی امین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا ایک درخشاں رنگ ہے جو ملک کے تنوع اور حسن کو اجاگر کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری، رواداری اور مہمان نوازی جیسی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنے ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے بلکہ قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا مشترکہ راستہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 81 | منگل، 13 رمضان المبارک، 3 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچ ثقافت ہماری شناخت اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، وزیراعلیٰ

قومی ترقی اور امن واستحکام ہمارا مشترکہ راستہ، بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کیلئے عالمی سطح کی جامعات تک رسائی کے مواقع فراہم کیے ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

گلدستے کا ایک درخشاں رنگ ہے جو ملک کے تنوع اور حسن کو اجاگر کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری، رواداری اور مہمان نوازی جیسی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے تاریخی وثقافتی ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنے ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے بلکہ قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا مشترکہ راستہ ہے وزیراعلیٰ نے بلوچ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ علم وتحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جدید عالمی دوڑ میں بلوچ نوجوان نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات تک رسائی کے مواقع فراہم کیے ہیں، جن میں جامعہ آکسفورڈ اور جامعہ ہارورڈ سمیت دنیا کی 200 سے زائد جامعات شامل ہیں۔

ایران سے پاکستانیوں کی واپسی کا آغاز کردیا گیا، سرفراز بگٹی

شہریوں کی محفوظ واپسی کیلئے وفاقی حکومت کیساتھ مکمل رابطے میں ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری صورتحال کے پیش نظر وہاں مقیم پاکستانی شہریوں کی باحفاظت وطن واپسی کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے تاکہ (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

شہریوں کی واپسی کا عمل منظم اور محفوظ انداز میں جاری رکھا جا سکے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاکہ آمدورفت کے عمل کو موثر اور منظم بنایا جا سکے اور کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ انسانی ہمدردی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بارڈر سے ملحقہ اضلاع کی انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ واپس آنے والے مسافروں کو ہر ممکن سہولیات، رہنمائی اور ضروری معاونت فراہم کی جائے تاکہ انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ کے مطابق اب تک 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں اور یہ عمل مرحلہ وار جاری رہے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور سہولت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

CS CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4 — قیمت 30 روپے — صفحات 6

www.dailyintekhab.PK — Intekhabnews@gmail.com, — Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 — منگل 03 / مارچ 2026ء بمطابق 13 رمضان المبارک 1447ھ — شمارہ نمبر 62

بلوچ ثقافت ہماری شناخت

ایران سے پاکستانیوں کی بحفاظت واپسی، 70 شہری وطن پہنچ گئے، وزیراعلیٰ

ثقافت روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین، پاکستان کے ہر صوبے کا کلچر قابل احترام، بلوچ ثقافت قومی گلدستے کا درخشاں رنگ ہے، پیغام

سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام 24 گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، واپس آنے والوں کو ہر ممکن سہولیات اور معاونت فراہم کی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا درخشاں رنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری اور مہمان نوازی کی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے ورثے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں، اس لئے نوجوان نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے بلکہ قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا راستہ ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس جیسی جدید دور کی عالمی دوڑ میں بلوچ نوجوان اپنی صلاحیتوں سے نمایاں مقام حاصل کریں۔ اس ضمن میں انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے University Harvard University/of Oxford سمیت دنیا کی 200 عالمی جامعات کے دروازے کھول دیے ہیں تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری صورتحال کے پیش نظر وہاں مقیم پاکستانی شہریوں کی باحفاظت وطن واپسی کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے اب تک 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاکہ آمد و رفت کا عمل موثر اور منظم بنایا جا سکے، بارڈر سے ملحقہ اضلاع کی انتظامیہ کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ واپس آنے والے مسافروں کو ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | منگل 03 مارچ 2026ء بمطابق 13 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔62

بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے

ایران سے پاکستانی شہریوں کی باحفاظت وطن واپسی کا آغاز کر دیا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچ ثقافت شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام، بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا درخشاں رنگ ہے، بلوچ نوجوان علم و تحقیق کو شعار بنائیں

حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی 200 عالمی جامعات کے دروازے کھول دیئے ہیں، قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا راستہ ہے

ایران میں جاری صورتحال کے پیش نظر 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں، سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا درخشاں رنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری اور مہمان نوازی کی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں، ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے، قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا راستہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوان علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں، آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جدید دور کی عالمی دوڑ میں بلوچ نوجوان اپنی صلاحیتوں سے نمایاں مقام حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی 200 عالمی جامعات کے دروازے کھول دیے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

جاری صورتحال کے پیش نظر وہاں مقیم پاکستانی شہریوں کی باحفاظت وطن واپسی کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے اب تک 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سرحدی مقامات پر امیگریشن حکام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاکہ آمد و رفت کا عمل موثر اور منظم بنایا جا سکے، بارڈر سے ملحقہ اضلاع کی انتظامیہ کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ واپس آنے والے مسافروں کو ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک 70 سے زائد پاکستانی شہری ایران سے واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | منگل 03 مارچ 2026ء بمطابق 13 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 62

بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے، وزیراعلیٰ

قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا مشترکہ راستہ ہے، بلوچ نوجوان علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں

حکومت نوجوانوں کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا ایک درخشاں رنگ ہے جو ملک کے تنوع اور حسن کا اظہار کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری، رواداری اور مہمان نوازی جیسی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے جوڑنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنے ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے بلکہ قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا مشترکہ راستہ ہے وزیراعلیٰ نے بلوچ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جدید عالمی دوڑ میں بلوچ نوجوان نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات تک رسائی کے مواقع فراہم کیے ہیں، جن میں جامعہ آکسفورڈ اور جامعہ ہارورڈ سمیت دنیا کی 200 سے زائد جامعات شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

میزان

کوئٹہ

جیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 03 مارچ 2026ء 13 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 182

گرین پاکستان انیشیٹیو کے تحت کوئٹہ میں خصوصی تقریب کا انعقاد، تقریب میں مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد کی شرکت

کسان دوست اقدامات زراعت کو فروغ دیکر برآمدات میں اضافہ کرینگے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں کسانوں کو 3.2 ارب روپے کے بلا سود قرضے فراہم کئے گئے، پہلے مرحلے میں 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کے بلا سود قرضے دیے گئے تھے، جو کامیاب ثابت ہوئے۔ کسانوں نے بلا سود اور آسان اقساط پر قرضوں کو خوش آئند

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسان دوست اقدامات زراعت کو فروغ دے کر برآمدات میں اضافہ کریں گے اور صوبے کی خوشحالی کو مستحکم کریں گے۔ گزشتہ روز گرین پاکستان انیشیٹیو کے تحت کوئٹہ میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسان دوست (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اقدامات زراعت کو فروغ دے کر برآمدات میں اضافہ کریں گے اور صوبے کی خوشحالی کو مستحکم کریں گے۔ اس موقع پر کسانوں نے بلا سود اور آسان اقساط پر قرضوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ایسا پروگرام شروع کیا اس سے غریب کسانوں کو فائدہ پہنچے گا، جی پی آئی کی سہولت کاری سے کسانوں میں بلا سود زرعی قرضے تقسیم کرنا حکومت بلوچستان کا ایک شاندار اقدام ہے۔ جی پی آئی کے دوسرے مرحلے کے تحت 847 کسانوں کو 3.2 ارب روپے کے بلا سود قرضے فراہم کیے گئے۔ پہلے مرحلے میں 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کے بلا سود قرضے دیے گئے تھے، جو کامیاب ثابت ہوئے، اس کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسرے مرحلے میں 135609 ایکڑ رقبے پر کاشت کے لیے بلا سود قرضہ فراہم کیے گئے ہیں۔

نوجوان نسل کو اپنے ورثے سے روشناس کرانا وقت کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا ایک درخشاں رنگ ہے جو ملک کے تنوع اور حسن کو اجاگر کرتا ہے

ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا ایک درخشاں رنگ ہے جو ملک کے تنوع اور حسن کو اجاگر کرتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری، رواداری اور مہمان نوازی (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

جیسی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنے ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے بلکہ قومی ترقی، امن اور استحکام ہی ہمارا مشترکہ راستہ ہے وزیر اعلیٰ نے بلوچ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جدید عالمی دور میں بلوچ نوجوان نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچ نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات تک رسائی کے مواقع فراہم کیے ہیں، جن میں جامعہ آکسفورڈ اور جامعہ ہارورڈ سمیت دنیا کی 200 سے زائد جامعات شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | منگل 03 مارچ 2026ء، 13 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ 53

سرفراز بگٹی

کسان دوست اقدامات زراعت کو فروغ دے کر برآمدات میں اضافہ کرینگے

گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلوچستان میں کسانوں کو 3.2 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے

پہلے مرحلے میں 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کے بلاسود قرضے دیے گئے تھے، جو کامیاب ثابت ہوئے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسان دوست اقدامات زراعت کو فروغ دے کر برآمدات میں اضافہ کریں گے اور صوبے کی خوشحالی کو مستحکم کریں گے۔ گزشتہ روز گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کوئٹہ میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ

بقیہ 3. صفحہ 6 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسان دوست اقدامات زراعت [illegible] فروغ دے کر برآمدات میں اضافہ کریں گے اور صوبے کی خوشحالی کو مستحکم کریں گے۔ اس [illegible] پر کسانوں نے بلاسود اور آسان اقساط پر قرضوں کو [illegible] قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کے [illegible] ہیں جنہوں نے ایسا پروگرام شروع کیا اس سے [illegible] کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ جی پی آئی کی سہولت [illegible] میں بلاسود زرعی قرضے تقسیم کر [illegible] اقدام ہے جی پی آئی [illegible] کے تحت 647 کسانوں کو 3.2 [illegible] قرضے فراہم کیے گئے۔ پہلے [illegible] 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کے [illegible] ثابت ہوئے۔ [illegible] کے دوسرے مرحلے میں [illegible] کے لیے بلاسود قرضے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچ ثقافت ہماری شناخت اور تاریخی ورثے کی امین ہے

پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا درخشاں رنگ ہے

بلوچ روایات محبت، بہادری و مہمان نوازی کی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ ثقافت ہماری شناخت، روایات اور عظیم تاریخی ورثے کی امین ہے، پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام ہے اور بلوچ ثقافت اس قومی گلدستے کا درخشاں

بقیہ 9 صفحہ 6 پر

رنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ روایات محبت، بہادری اور مہمان نوازی کی اعلیٰ اقدار کی آئینہ دار ہیں۔ ثقافتی دن اپنی اقدار سے وابستگی کے عزم کی تجدید اور نئی نسل کو اپنے ورثے سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ اس لیے نوجوان نسل کو اپنے تاریخی و ثقافتی ورثے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ بلوچ قوم کو کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بننا چاہیے بلکہ قومی ترقی، امن اور استحکام ہی واحد راستہ ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ علم و تحقیق کو شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس جیسی جدید دور کی مالی دوڑ میں بلوچ نوجوان اپنی صلاحیتوں سے نمایاں مقام حاصل کریں۔

1 CLIPPING SERVICE 11

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1387 QUETTA Tuesday March 03, 2026 / Ramazan 13, 1447 Rs: 30

Baloch culture guardian of our identity, traditions & great historical heritage: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti said that Baloch culture is the guardian of our identity, traditions and great historical heritage, in his message issued here on the occasion of Baloch Culture Day.

The CM said that the culture of every province of Pakistan is worthy of respect and Baloch culture is the bright color of this national bouquet.

He said that Baloch traditions reflect the high values of love, bravery and hospitality, saying that cultural days are an effective means of renewing the commitment to our values and connecting the new generation with our heritage.

"It is the need of the hour to enlighten the younger generation about our historical and cultural heritage", he said.

He said that the Baloch nation should not become a part of any futile war; national development, peace and stability are our path.

The CM mentioned that Baloch youth should make science and research their motto and make education their top priority.

He said that Baloch youth should achieve a prominent position with their talents in the modern global race based on artificial intelligence.

Mir Sarfraz Bugti stated that the Balochistan government has opened the doors of 200 international universities in the world, including Oxford and Harvard, for Baloch youth.

Moreover, Baloch Culture Day commemorated here on Monday to highlight our cultural values, traditional dress, language, music and Baloch traditions.

The celebration is part of practical steps of the provincial government towards promote cultural activities, patronize artists and preserve historical heritage, said Balochistan Minister for Public Health Engineer, Sardar Abdul Rehman Khetran, in a statement issued here.

He said Baloch culture is a hallmark of our identity, honor, traditions and history, adding, the Baloch nation has always set examples of peace, bravery and loyalty.

He said they reiterate our resolve to continue taking all possible steps to protect and promote our cultural heritage.

The Minister mentioned that connecting the younger generation with our traditions is the need of the hour so that our culture could be passed on safely to future generations.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletet No. 1 Dated: 03 MAR 2026 Page No. 12

بلوچ قوم نے ہمیشہ امن، بہادری کی مثالیں قائم کیں، سردار کھیتران

اپنے ثقافتی ورثے کی حفاظت اور فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری پہچان، غیرت، روایات اور تاریخ کا امین سرمایہ ہے۔ بلوچ کلچر ڈے ہمیں اپنی تہذیبی اقدار، روایتی لباس، زبان، موسیقی اور مہمان نوازی جیسی اعلیٰ روایات کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم نے ہمیشہ امن، بہادری اور وفاداری کی مثالیں قائم کی ہیں۔ آج کے دن ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ اپنی ثقافتی ورثے کی حفاظت اور فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے۔ نوجوان نسل کو اپنی روایات سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ہماری ثقافت آنے والی نسلوں تک محفوظ منتقل ہو سکے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ثقافتی ہم آہنگی قومی یکجہتی کو مضبوط بناتی ہے اور بلوچستان کی خوبصورتی اس کے رنگا رنگ ثقافتی تنوع میں پوشیدہ ہے۔

بلوچ ثقافت ہماری پہچان اور روایات کی عکاس ہے، علی مدد جتک

حکومت ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے، کلچر ڈے پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری پہچان اور صدیوں پر محیط روایات کی عکاس ہے، جس کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن بلوچ زبان، لباس، مہمان نوازی اور ثقافتی اقدار کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ جدید تقاضوں کے ساتھ اپنی ثقافتی روایات کو اپنائیں اور فروغ دیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

دورہ کوئٹہ، شاندار میزبانی نے دل موہ لیا، مریم نواز شریف

بلوچ ثقافت محبت، بہادری اور مہمان نوازی کی علامت، وزیراعلیٰ پنجاب کا بلوچ ثقافت کے دن پر پیغام

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہر ثقافتی یوم خوبصورت روایت اور اپنی اقدار سے جڑے رہنے کا عہد ہے۔ پاکستان کے ہر صوبے کی ثقافت قابل احترام اور ملک کی پہچان ہے۔ بلوچ ثقافت کے دن پر وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اپنے پیغام میں کہا کہ بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

پھول الگ سہی لیکن گلدستہ ایک ہے، بلوچ ثقافت بہت دلکش ہے۔ باوقار سفید پگڑی، بلوچی کڑھائی سے مزین ملبوسات، بلوچی رقص ہر دل کو بھاتے ہیں۔ بلوچ ثقافت محبت، بہادری اور مہمان نوازی کی علامت ہے۔ بلوچ روایات اور ثقافت محبت اور بہادری کا حسین امتزاج ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ نوجوان نسل کو ورثے سے روشناس کرانے کے لئے ثقافتی روایات کا فروغ ناگزیر ہے۔ دورہ کوئٹہ کے دوران شاندار میزبانی اور تقریب ثقافت نے دل موہ لیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچ ثقافت ہماری قومی پہچان ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی

بلوچ قوم نے ہر دور میں امن پسندی، بہادری کی مثالیں قائم کی، کلچر ڈے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے بلوچ کلچر ڈے کے پرمسرت موقع پر تمام اہل بلوچستان اور بلوچ قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچ ثقافت ہماری قومی پہچان، غیرت اور صدیوں پر محیط درخشاں تاریخ کا وہ امین سرمایہ ہے جس پر ہم جتنا فخر کریں کم ہے۔ انہوں نے اپنے .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

خصوصی بیان میں اس بات پر زور دیا کہ یہ دن ہمیں اپنی منفرد تہذیبی اقدار، دیدہ زیب روایتی لباس، مٹھاس بھری زبان، دلکش موسیقی اور بے مثال مہمان نوازی جیسی اعلیٰ انسانی روایات کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے، جو ہماری معاشرتی زندگی کا حسن ہیں۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ بلوچ قوم نے ہر دور میں امن پسندی، بے خوف بہادری اور لازوال وفاداری کی روشن مثالیں قائم کی جو ہماری تاریخ کا طرۂ امتیاز ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنے اس عظیم اور قدیم ثقافتی ورثے کی حفاظت اور اسے دنیا بھر میں متعارف کروانے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے۔ موجودہ وقت کا سب سے اہم تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی نوجوان نسل کو ان کی جڑوں اور شاندار روایات سے جوڑیں تاکہ ہماری یہ منفرد اور خوبصورت ثقافت آنے والی نسلوں تک نہ صرف محفوظ طریقے سے منتقل ہو سکے بلکہ اس کا تسلسل بھی برقرار رہے۔ صوبائی مشیر نے اس حقیقت پر روشنی ڈالی کہ ثقافتی ہم آہنگی دراصل قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے اور بلوچستان کی حقیقی خوبصورتی اس کے رنگا رنگ ثقافتی تنوع اور مختلف اکائیوں کے حسین امتزاج میں پوشیدہ ہے۔

ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والے کامیاب نہیں ہونگے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

بلوچستان ہمارا مشترکہ گھر اس کی ترقی، خوشحالی اور مضبوطی ہم سب کی ذمہ داری ہے، سلیم کھوسہ، صادق عمرانی، عاصم کرد گیلو

صوبے کو ہر صورت کامیابی کی راہ پر گامزن کر کے دم لیں گے، محمد خان لہڑی، شیخ زرک مندوخیل، سردار مسعود خان لونی

کچھ عناصر احتجاج یا دہشتگردی کی آڑ میں بلوچستان کی ترقی روکنے کی ناکام کوششوں میں مصروف ہیں، حاجی محمد خان اتمانخیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکا، بلوچستان......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا آغاز اس بات کی دلیل ہے کہ موجودہ حکومت عوام کو ساتھ لیکر پالیسی پر یقین رکھتی ہے ترقی کا یہی منصوبہ اگر کامیاب ہوا تو بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا لیکن بعض قوتیں بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی نہیں چاہتیں یہی وجہ ہے کہ کچھ عناصر احتجاج یا دہشتگردی کی آڑ میں بلوچستان کی ترقی کو روکنے کی ایک ناکام کوشش کر رہی ہے جس کو حکومت کسی بھی صورت اجازت نہیں دے گی، یہ بات پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی اور صوبائی اراکین شیخ زرک خان مندوخیل حاجی محمد خان اتمانخیل اور سردار مسعود لونی نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں کوشاں ہے

بلوچستان روایتوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے، شعیب نوشیروانی

صوبے کی ثقافت میں سادگی، وقار اور غیرت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، کلچر ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان رنگوں، روایتوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے اور یہ صوبہ واقعی ایک گلدستے کی مانند ہے جس میں مختلف اقوام، زبانیں اور تہذیبیں اپنی خوشبو بکھیر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ کلچر ڈے ہمیں اپنی صدیوں پرانی روایات، مہمان نوازی، بہادری، رواداری اور بھائی چارے کی اقدار کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ بلوچستان کی ثقافت میں سادگی، وقار اور غیرت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، جو ہمارے اجتماعی تشخص .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کی پہچان ہے۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان میں بلوچ، پشتون، براہوی، پنجابی، ہزارہ اور دیگر اقوام مل جل کر رہتی ہیں، جو اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ہمارا صوبہ حقیقی معنوں میں ایک گلدستہ ہے جہاں ہر پھول اپنی منفرد خوشبو اور رنگ کے ساتھ خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ نئی نسل اپنی روایات اور تاریخی اقدار سے جڑی رہے۔ ثقافتی میلوں، دستکاریوں، لوک موسیقی اور علاقائی لباس کی سرپرستی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ثقافت پر فخر کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 MAR 2026 Page No. 13

صوبے کو منشیات سے نجات، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

کھلی کچہریوں میں درج ہونے والی تمام شکایات پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے، اجلاس میں ہدایات

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں عوام کی معیار زندگی بہتر بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی، محکمہ تعلیم اور صحت میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیاں اور رمضان کے دوران سستے بازاروں سمیت متعدد اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے عوامی مسائل کے حل اور حکومتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے حوالے سے بتایا گیا کہ کل 1735 سکیموں میں سے 1478 مکمل ہو چکی ہیں، جبکہ باقی منصوبوں پر بھی تیز رفتاری سے کام جاری ہے۔ چیف سیکرٹری نے کمشنرز کو ہدایت کی کہ باقی ماندہ منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم میں اساتذہ کے چوتھے مرحلے کے لیے اور صحت میں پیرامیڈیکس سٹاف کی عارضی بنیادوں پر تعیناتیوں کو مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے پوست کی کاشت تلف کرنے کے عمل کو مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کیے تاکہ صوبے کو منشیات سے نجات دلائی جائے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ ابھی تک 55 ہزار ایکڑز پوست کی کاشت کو تلف کیا گیا ہے اور 500 کے قریب افراد کے نام فورتھ شیڈول میں ڈال دیے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

رمضان المبارک میں مہنگائی پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، چیف سیکرٹری

کھلی کچہریوں میں درج شکایات پر فوری عملدرآمد اور ماہانہ رپورٹس پیش کی جائیں، شکیل قادر خان

آؤٹ آف سکول بچوں کی شرح کم کرنے کیلئے گھر گھر سروے اور اندراج کا عمل تیز کیا جائے، کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں عوام کی معیار زندگی بہتر بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی، محکمہ تعلیم اور صحت میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیاں اور رمضان کے دوران سستے بازاروں سمیت متعدد اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے عوامی مسائل کے حل اور حکومتی منصوبوں کی .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

رفتار کو تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے حوالے سے بتایا گیا کہ کل 1735 سکیموں میں سے 1478 مکمل ہو چکی ہیں، جبکہ باقی منصوبوں پر بھی تیز رفتاری سے کام جاری ہے۔ چیف سیکرٹری نے کمشنرز کو ہدایت کی کہ باقی ماندہ منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم میں اساتذہ کے چوتھے مرحلے کے لئے اور صحت میں پیرامیڈیکس سٹاف کی عارضی بنیادوں پر تعیناتیوں کو مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے پوست کی کاشت تلف کرنے کے عمل کو مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کیے تاکہ صوبے کو منشیات سے نجات دلائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 03 MAR 2026 Page No. 14

ژوب: 6ہزار سے زائد بچوں کو سکولوں میں داخل کرنیکا ہدف مقرر

ترقی وخوشحالی کا راز حصول علم میں پوشیدہ ہے، DEO ودیگر کی پریس کانفرنس

ژوب (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شیخ موسیٰ خان مندوخیل ڈی او ای وزیر خان ناصر ڈی پی ایم یونیسیف رازق جان کاکڑ ڈی ڈی اوز شیخ دولت خان مندوخیل نصر اللہ خان کاکڑ عجب خان کاکڑ صدر جی ٹی اے سید مشہود شاہ اخوندزادہ صدر ایپکا ملک صحبت خان مندوخیل سید جہانگیر شاہ اور دیگر نے سکول داخلہ مہم کے سلسلے میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم ضلعی انتظامیہ ای ایس پی یونیسیف جی ٹی اے کلرک ایسوسی ایشن اور سی پی ڈی کی اشتراک سے سکول داخلہ مہم 2026 کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے اس سال داخلہ مہم کا آغاز ہمارا خواب ہر بچے کے ہاتھ میں کتاب کے نعرے سے کرتے ہیں محکمہ تعلیم نے اس سال ژوب کی سطح پر کل 6485 بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جن میں 3847 بچے اور 2636 بچیاں شامل ہے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے آگاہی مہم چلائی جا رہی ہے جس میں پریس کانفرنس کے ساتھ شہر اور گردونواح کے مختلف علاقوں میں گاڑی میں بذریعہ لاؤڈ اسپیکر اعلانات شامل ہیں انہوں نے کہا کہ ہر طبقہ فکر کے افراد بچوں کو سکول میں داخل کرنے میں کردار ادا کریں بچے ملک و قوم کا مستقبل ہیں بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ہر بچے کو سکول میں داخل کرایا جائے انہوں نے کہا کہ ترقی و خوشحالی کا راز حصول علم میں پوشیدہ ہے علم حاصل کرنا ہر انسان پر فرض ہے۔

کرپشن اور خورد برد، محکمہ آبپاشی کے 2انجینئرز، 2ایس ڈی اواور 2 ٹھیکیدار گرفتار

گرفتار افسران اور ٹھیکیداروں نے ایک ڈیم کی تعمیر میں سنگین بے ضابطگیاں کیں، دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے بدعنوانی کروڑوں روپے کی خورد برد لورالائی میں محکمہ آبپاشی کے دو عامل انجینئرز (ایکسین)، دو سب ڈویژنل افسران (ایس ڈی اوز) اور دو ٹھیکیداروں کو گرفتار کر لیا۔ اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایت پر ایک ٹیم تشکیل دی جس نے لورالائی میں محکمہ آبپاشی کے دو عامل انجینئرز (ایکسین)، دو سب ڈویژنل افسران (ایس ڈی اوز) اور دو ٹھیکیداروں کو کروڑوں روپے کی مبینہ خورد برد اور غبن کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق دیگر ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق گرفتار افسران اور ٹھیکیداروں نے ایک ڈیم کی تعمیر کے منصوبے میں سنگین بے ضابطگیاں کیں منصوبے کے لیے ٹھیکیداروں کو قسطوں میں ادائیگیاں کی گئیں، تاہم عملی طور پر زمین پر کوئی خاطر خواہ کام نہیں کیا گیا۔ سرکاری دستاویزات میں کام کی تکمیل ظاہر کی گئی جبکہ حقیقت میں منصوبہ نامکمل پایا گیا۔ قومی خزانے سے خطیر رقم بطور قسطی ادائیگی نکلوائی گئی، جبکہ تعمیراتی کام میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل کا بے دریغ استعمال کیا گیا۔ اس عمل سے نہ صرف سرکاری فنڈز کا ضیاع ہوا بلکہ ڈیم کی پائیداری اور عوامی مفاد کو بھی شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان نے ملزمان کے خلاف باقاعدہ مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کیا جا رہا ہے اور اگر مزید افراد کے ملوث ہونے کے شواہد ملے تو ان کے خلاف بھی بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈی جی اینٹی کرپشن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کی جائے اور جہاں کہیں بھی بے ضابطگیاں سامنے آئیں، فوری اور سخت کارروائی کی جائے تاکہ قومی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

جھینگا فارمنگ منصوبہ برآمدات میں اضافے کیلئے اہم ہے، بلال کاکڑ

بلوچستان کی ساحلی پٹی میں آبی زراعت کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے ریلیشن شپ منیجر کے الیکٹرک محمد فصیح الرحمان کے ساتھ ایک ورچوئل اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں ضلع لسبیلہ کے علاقے ڈام میں جاری جھینگا فارمنگ منصوبے کے لیے توانائی کے وسائل کی فراہمی اور ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے اس منصوبے کی کامیابی کے لیے مستحکم، پائیدار اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو ناگزیر قرار دیا۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ جھینگا فارمنگ منصوبہ نہ صرف بلوچستان بلکہ ملکی برآمدات میں اضافے کیلئے اہم ثابت ہو سکتا ہے، اس منصوبے کو بجلی و دیگر سہولیات کی فراہمی کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی میں آبی زراعت (Aquaculture) کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ سی ای او قائم لاشاری نے اجلاس کے دوران منصوبے کیلئے توانائی کی ضروریات اور کے الیکٹرک کے ساتھ ممکنہ منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے ساتھ اشتراک سے بلوچستان میں معاشی ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

بلوچ ثقافت ملکی ورثے کا ایک درخشاں اور قابلِ فخر باب ہے، سیدال خان

بلوچ عوام نے ہمیشہ ملکی سالمیت، استحکام اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا، کلچر ڈے پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر پیغام میں بلوچ عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچ ثقافت پاکستان کے ثقافتی ورثے کا ایک درخشاں اور قابل فخر باب ہے، جس کی جڑیں صدیوں پر محیط تاریخی روایات میں پیوست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ کلچر ڈے منانا اس بات کا اظہار ہے کہ ہم اپنی تہذیبی شناخت، زبان، روایات، موسیقی، لباس اور اقدار کو نہ صرف زندہ رکھنا چاہتے ہیں بلکہ انہیں آنے والی نسلوں تک محفوظ انداز میں منتقل کرنے کے عزم پر بھی قائم ہیں۔ بلوچ ثقافت اپنی سادگی، بہادری، مہمان نوازی اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کے باعث منفرد مقام رکھتی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچ عوام نے ہمیشہ ملکی سالمیت، استحکام اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بلوچ کلچر ڈے دراصل اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ ہم قومی وحدت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی ثقافتی رنگا رنگی کو طاقت بنائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ تعلیم بلوچستان نے اسکولوں میں داخلہ مہم شروع کردی

دو لاکھ 61 ہزار سے زائد بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے کا ہدف مقرر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سرد علاقوں کے اسکولوں میں تعلیمی سال کا آغاز ہو گیا محکمہ تعلیم نے اسکولوں میں نئے داخلوں کیلئے داخلہ مہم شروع کردی، نئے تعلیمی سال کے دوران دو لاکھ 61 ہزار بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے گا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر اسکولز منیر احمد نے بتایا کہ بلوچستان کے اسکولوں میں داخلہ مہم شروع کردی گئی ہے، اس سال مہم کے دوران دو لاکھ 61 ہزار سے زائد بچے کو اسکولوں میں داخل کرانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال محکمہ تعلیم نے صوبے میں پہلی کلاس میں دو لاکھ دس ہزار طالب علموں کے داخلے کا ٹارگٹ مقرر کیا تھا لیکن دو لاکھ 37 ہزار بچے

بقیہ نمبر8 صفحہ 5 پر

اسکولوں میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ نئے داخلہ مہم صوبے میں جاری ہے تاہم صوبائی سطح پر اس مہم کا آغاز پانچ مارچ کو ہوگا، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی مہم کا آغاز کریں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 MAR 2026 Page No. 15

رمضان میں گوشت کی قیمتیں بڑھانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، کمشنر کوئٹہ

گوشت کی مقررہ نرخ سے زائد پر فروخت قبول نہیں، خلاف ورزی پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، شاہزیب خان کاکڑ

عیدالفطر کے بعد کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو مارکیٹ ڈیٹا کا جائزہ لے کر چھ ماہ کے وقفے سے پرائس اسسمنٹ کرے گی

گرفتار قصابوں کو فوری رہا کیا جا رہا ہے تاہم آئندہ گراں فروشی سے گریز کیا جائے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سالن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں گوشت کی قیمت کے حوالے سے مٹن اور بیف ایسوسی ایشن کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اقبال، اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کوئٹہ نعیم اللہ، اسسٹنٹ کمشنر (ریونیو) کوئٹہ بہادر خان، صدر مٹن اینڈ بیف ایسوسی ایشن سرور صدیقی، نائب صدر .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

نصیب اللہ بزنجو، محکمہ لائیو اسٹاک، میونسپل کارپوریشن اور قصاب یونین کے دیگر نمائندوں نے شرکت کی۔ قصاب یونین کے نمائندوں نے کمشنر کو آگاہ کیا کہ بلوچستان سے مٹن کی بڑی مقدار پنجاب سمیت دیگر صوبوں کو بھی جاتی ہے جبکہ گزشتہ تین سال سے افغانستان سے زندہ جانوروں کی درآمد بند ہے جس کے باعث مقامی مارکیٹ میں سپلائی اور ڈیمانڈ کا توازن متاثر ہوا ہے اور گوشت مہنگا ہونے کے باعث مقررہ نرخوں پر فروخت میں مشکلات درپیش ہیں۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے واضح کیا کہ رمضان المبارک میں ڈیمانڈ بڑھنے اور سپلائی کم ہونے کی صورتحال کے باوجود قیمتوں کو غیر ضروری طور پر بڑھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گوشت کی مقررہ نرخ سے زائد پر فروخت کسی صورت قبول نہیں جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے گرفتار کیے گئے قصابوں کو فوری رہا کیا جا رہا ہے تاہم آئندہ زائد قیمت پر فروخت کرنے والوں کے خلاف سختی سے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قصاب یونین پر زور دیا کہ وہ مقررہ نرخ پر گوشت کی فروخت کو یقینی بنائیں۔ کمشنر نے مزید کہا کہ قصاب یونین کے دیگر جائز مسائل کے حل کیلئے عیدالفطر کے بعد ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس میں ضلعی انتظامیہ، محکمہ لائیو اسٹاک، میونسپل کارپوریشن اور یونین کے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی مارکیٹ ڈیٹا کا جائزہ لے کر کم از کم چھ ماہ کے وقفے سے پرائس اسسمنٹ کرے گی تاکہ مستقبل میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بہتر انداز میں کنٹرول کیا جاسکے۔

کوئٹہ شہر میں تندور مالکان کے خلاف ضلعی انتظامیہ کا کریک ڈاؤن

درجنوں تندور مالکان کی گرفتاری پر ہم ضلعی انتظامیہ کی اقدامات کو سراہتے ہیں" عوامی حلقے

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں انتظامیہ نے تندور والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے درجنوں کی تعداد میں تندور مالکان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا واضح رہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے تندور مالکان نے نہ صرف روٹی .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کی قیمتوں میں اضافہ کیا تھا بلکہ روٹی کی وزن میں بھی کمی کی گئی جس پر عوامی حلقوں نے متعلقہ انتظامیہ کو شکایت کی اور مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں تندور مالکان نے اپنی طرف سے من مانی کرتے ہوئے روٹی کی قیمتوں میں دگنا اضافہ کر دیا گیا اور ساتھ میں وزن میں بھی کمی کر گئی جس پر ضلعی انتظامیہ ایکشن میں آکر کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے درجنوں کی تعداد میں تندور مالکان کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا اور مزید بھی چھاپے لگائے جا رہے ہیں ساتھ میں مختلف علاقوں میں تندور کو سیل بھی کیے گئے عوامی حلقوں نے انتظامیہ کی اس اقدامات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح تندور مالکان کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا اسی طرح دیگر اشیاء خورد ونوش جس میں گوشت سبزیاں فروٹس اور دیگر چیزوں جو ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں نے اس مقدس مہینے رمضان المبارک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 100 فیصد اضافہ کیا گیا اس کے خلاف کارروائی کیا جائے تاکہ غریب عوام کو بھی سرکاری نرخ نامے کے تحت ماہ رمضان میں ریلیف مل سکے۔

INTEKHAB QUETTA

وفاقی وزارتوں، ڈویژن میں سندھ اور بلوچستان کے کوٹے پر جلد بھرتیوں کی سفارش

فنکشنل کمیٹی برائے ڈیوولوشن کا اجلاس، چیئرمین سینیٹر ضمیر حسین گھمرو کا وفاقی سیکریٹریٹ میں بلوچستان کی کم نمائندگی پر شدید تشویش کا اظہار

جعلی ڈومیسائل پر تقرریوں کا معاملہ بھی زیر غور، دونوں صوبے تاریخی طور پر وفاقی ملازمتوں میں اپنا جائز حصہ حاصل کرنے سے محروم رہے، کمیٹی

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے ڈیوولوشن نے وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں میں سندھ اور بلوچستان کے کوٹے پر ان صوبوں کے ملازمین کو جلد از جلد بھرتی کرنے کی سفارش کی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سوموار کو پارلیمنٹ ہاؤس میں قائمقام چیئرمین سینیٹر ضمیر حسین گھمرو کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی ایڈیشنل سیکریٹری نے کمیٹی کو بتایا کہ ہر وزارت اپنا کوٹہ رجسٹر برقرار رکھتی ہے اور اگر صوبائی کوٹہ خالی رہ جائے تو اگلے سال منتقل کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے وفاقی کوٹہ سسٹم کے تحت انسانی وسائل کی تقسیم کے بارے میں بھی تفصیلات پیش کیں۔ چیئرمین کمیٹی بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

سینیٹر ضمیر حسین گھمرو نے وفاقی سیکریٹریٹ میں بلوچستان کی کم نمائندگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان اور سندھ کے کوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے، کیونکہ یہ دونوں صوبے تاریخی طور پر وفاقی ملازمتوں میں اپنا جائز حصہ حاصل کرنے سے محروم رہے ہیں۔ انہوں نے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو تمام وزارتوں، ڈویژنوں اور خودمختار اداروں کو خط جاری کرنے کی ہدایت کی کہ صوبائی کوٹے فوری طور پر پورے کیے جائیں اور خط کی کاپی کمیٹی کو بھی بھیجی جائے۔ کمیٹی نے جعلی ڈومیسائل پر کیے گئے تقرریوں کے معاملے پر بھی غور کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وفاقی سطح پر تمام ملازمین کے ڈومیسائل کی تصدیق کی جائے۔ اجلاس میں وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی ایڈیشنل سیکریٹری نے پاور سیکٹر کے اداروں کے حوالے سے بتایا کہ وفاقی حکومت کی فنڈنگ سے قائم ہونے والے وفاقی حکومت کے ملکیت ہیں، جبکہ صوبائی حکومتوں کی طرف سے بنائی گئی بجلی کی انفراسٹرکچر متعلقہ صوبوں کی ملکیت ہے۔ صوبے اپنی انفراسٹرکچر سے پیدا ہونے والی بجلی اپنے طے کردہ ریٹس پر فروخت کر سکتے ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے (آئی پی پیز) کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کی نوعیت پر تنقید کی اور کہا کہ قوم اس کی وجہ سے مشکل صورتحال سے دوچار ہو رہی ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ ڈسٹری بیوشن کمپنیاں (ڈسکوز) آزاد اور آزادانہ بورڈز کے حوالے کی جائیں تاکہ وہ آزادانہ طور پر اپنے امور سنبھال سکیں۔ اس سے وفاقی حکومت پر بوجھ کم ہوگا اور تقسیم کے نظام پر قوانین کی مضبوطی سے عملداری یقینی بنائی جاسکے گی۔ اجلاس میں تھرکول پراجیکٹ پر بحث کے دوران سینیٹر پونجو بھیل نے اسلام کوٹ کے رہائشیوں سے 300 یونٹ مفت بجلی دینے کے معاہدے کا حوالہ دیا، اور کہا کہ لوگوں کو بار بار بل موصول ہو رہے ہیں۔ متعلقہ حکام نے وضاحت کی کہ حکومت نے اس علاقے کے 4,088 صارفین کے لیے ماہانہ 100 یونٹ مفت بجلی کی منظوری دی ہے۔ اجلاس میں پیٹرولیم ڈویژن کے سیکریٹری نے ایران کی موجودہ صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ مستقبل قریب میں پیٹرولیم کی قیمتیں بڑھنے کا امکان ہے۔ اگر صورتحال مستحکم نہ ہوئی تو علاقائی سطح پر ایندھن کی کمی کا خطرہ بھی ہے۔ کمیٹی نے اجلاس میں مکمل معلومات فراہم کرنے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور ہدایت کی کہ اگلے اجلاس میں صوبہ وار ملازمین اور بجٹ کی تفصیلات پیش کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 03 MAR 2026 Page No. 16

تعلیم کے بغیر ترقی وخوشحالی ممکن نہیں، ڈی سی چاغی

والدین روشن مستقبل کیلئے بچوں کو سکولوں میں داخل کرائیں، پریس کانفرنس

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نورشاہوانی نے محکمہ تعلیم اور آئی آر سی کے زیر اہتمام سال 2026 کی داخلہ مہم کے سلسلے میں اپنے دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے بغیر ہم کسی بھی ملک کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ دنیا کے ساتھ مسابقت کے لیے تعلیم کا حصول ناگزیر ہے۔ چونکہ سال 2026 کی داخلہ مہم کا آغاز ہو چکا ہے، لہٰذا ہم سب کو مل کر اس مہم میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، خصوصاً والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو تعلیم دلانے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور انہیں اسکولوں میں داخل کروائیں تاکہ وہ پڑھ لکھ کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر آئی آر سی کے ڈسٹرکٹ منیجر چاغی آغا ظاہر شاہ مشوانی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد یوسف اجبو نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ داخلہ مہم میں سول سوسائٹی، میڈیا اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو فعال کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ والدین میں شعور اور آگاہی پیدا کی جا سکے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کیا جا سکے۔

لورالائی میں ناکارہ سٹریٹ لائٹس کی تبدیلی کا کام جاری

مساجد کے اطراف صفائی وستھرائی اور کچرے کے ڈھیر بھی اٹھائے جا رہے ہیں

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی لورالائی طاہر خان ناصر کی خصوصی ہدایات پر ماہ رمضان المبارک کے مقدس موقع پر شہریوں، بالخصوص نمازیوں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے میونسپل کمیٹی لورالائی کی جانب سے خصوصی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں شہر کی حدود میں واقع تمام مساجد، جہاں نماز تراویح کا باقاعدہ اہتمام کیا جا رہا ہے، وہاں روشنی اور صفائی کے انتظامات کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی لورالائی محب اللہ خان بلوچ کی نگرانی میں چیف الیکٹریشن حاجی باقی داد اور ان کی ٹیم مختلف مساجد کے داخلی وخارجی راستوں، گلیوں اور اطراف میں سٹریٹ لائٹس نصب کرنے اور ناکارہ لائٹس کی مرمت کا کام تیزی سے جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ رات کے اوقات میں عبادت کے لیے آنے والے شہریوں کو آمد و رفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو اور انہیں روشن و محفوظ ماحول میسر آ سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ مساجد کے اطراف صفائی ستھرائی، کچرے کی بروقت منتقلی، نالیوں کی صفائی اور نکاسی آب کے نظام کو بھی مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے میونسپل عملہ متحرک ہے۔ متعلقہ عملے کو ہدایت دی گئی ہے کہ تراویح کے اوقات سے قبل مساجد کے اردگرد خصوصی صفائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عبادت گزار صاف ستھرے اور پرسکون ماحول میں عبادت کر سکیں۔

پسنی و اردگرد کے مستحقین میں راشن کی تقسیم

تقسیم کے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھا جائے، خسرو دلاوری

گوادر/پسنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن اور خصوصی ہدایات کی روشنی میں، ضلعی انتظامیہ گوادر متحرک کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی نگرانی میں اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان راشن اسکیم کے تحت تحصیل پسنی اور گرد و نواح کے مستحق خاندانوں میں راشن پیکجز تقسیم کیے۔ اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے ایم سی پسنی کے مختلف وارڈوں اور علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور راشن کی منصفانہ و شفاف تقسیم کے عمل کی خود نگرانی کی۔ تقسیم کیے جانے والے پیکجز میں آٹا، چاول، دالیں، چینی اور دیگر ضروری اشیاء شامل تھیں، جن کا مقصد کم آمدنی اور مستحق خاندانوں کو ماہ مقدس کے دوران ریلیف فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خسرو دلاوری نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ تقسیم کے عمل میں شفافیت، میرٹ اور مستحقین کے وقار کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں فوری ازالہ یقینی بنایا جائے۔ بعد ازاں انہوں نے مستحقین سے ملاقات کر کے حکومتی اقدامات پر ان کی آراء بھی حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں مستحق طبقات کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔

گوادر شہر اور مضافاتی علاقوں میں راشن کی تقسیم

راشن پیکج میں آٹا، چاول، دالیں، چینی، کوکنگ آئل اور دیگر اشیاء شامل

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن اور خصوصی ہدایات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ گوادر نے ماہ رمضان المبارک میں مستحق اور کم آمدنی والے طبقات کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر نگرانی اسسٹنٹ کمشنر گوادر سعد کلیم ظفر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان راشن اسکیم کے تحت شہر اور مضافاتی علاقوں میں مستحق خاندانوں میں راشن پیکجز تقسیم کیے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے میونسپل کمیٹی کے مختلف وارڈز کا دورہ کر کے تقسیم کے عمل کا جائزہ لیا اور اس امر کو یقینی بنایا کہ راشن کی فراہمی مکمل شفافیت اور منظم طریقہ کار کے تحت ہو۔ تقسیم کیے جانے والے پیکجز میں آٹا، چاول، دالیں، چینی، کوکنگ آئل اور دیگر ضروری اشیائے خورد و نوش شامل تھیں، تاکہ مستحق خاندان ماہ مقدس میں بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ عملے کو ہدایت جاری کی کہ مستحقین کی عزت نفس کا مکمل خیال رکھا جائے اور کسی بھی شکایت کی صورت میں فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومتی ریلیف اسکیم کا مقصد صرف امداد کی تقسیم نہیں بلکہ عوام کا اعتماد بحال کرنا اور ریاستی ذمہ داری کا عملی اظہار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 | Dated: 03 MAR 2026 | Page No. 17

ہماری پالیسیاں واضح نہیں ہونگی تو پھر اکیلے مارے جائینگے، محمود خان اچکزئی

ہمارے ہمسائے پہ حملہ ہوا ہم خاموش رہیں تو کل جب ہمارے اوپر حملہ ہوگا کون ہمارا ساتھ دے گا؟، اپوزیشن لیڈر

حکومت کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے اور ہمیں پالیسی پر آئی ایس آئی بریفنگ دے، صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس جس سے صدر پاکستان نے خطاب کیا اور گیلری میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پالیسیاں واضح نہیں ہونگی تو پھر ہم اپنے اکیلے مارے جائینگے کیونکہ دنیا میں ہمارا کوئی ساتھی نہیں ہوگا۔ ایران اور اس کے اتحادیوں کی جنگ میں ہم کیوں واضح لائن نہیں لیتے؟ سیدھی سادی بات ہے ایران پر امریکہ اور اسرائیل کا دہشت گردانہ حملہ ہے۔ جب ایک .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ملک کا صدر یہ کہے کہ ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ ہم فلاں بزرگ اور فلاں بزرگ کو ماریں گے تو دنیا کہاں چلی جائے گی؟ ایسا ہوتا رہا پھر تو آپ کے پیچھے بھی لوگ آئیں گے وہ آپ کے ساتھ دہشت گردی کریں گے خدانخواستہ کچھ کر دیں گے۔ ہمارے حکمرانوں کا ان حالات میں اس قسم کا رویہ ٹھیک نہیں ہے۔ میں اپیل کرتا ہوں بلائیں گول میز کانفرنس اور ہمیں پالیسی پہ بریفنگ دیں، ہمیں آئی ایس آئی بریفنگ دیں جن کی معلومات ہو وہ ہمیں بریفنگ دے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ چین اور روس کا کیا کام ہے لیکن ان دونوں ممالک نے واضح الفاظ میں ایک بزرگ آدمی کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور واضح الفاظ میں کہا ہے کہ یہ ایک آزاد اور خودمختار ریاست پر دہشت گردانہ حملہ ہے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہمارے ہمسائے پہ حملہ ہے اور ہم خاموش رہیں تو کل جب ہمارے اوپر حملہ ہوگا کون ہمارا ساتھ دے گا؟ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہم یہاں اجلاس میں شور نہیں کرنا چاہتے تھے، ہم چاہتے تھے کہ ہم باتیں کریں صدر بھی سنتا لوگ بھی سن لیتے سفارت کار بھی سن لیتے۔ ہمارے پارلیمنٹ کو قرارداد منظور کرلینی چاہیے تھی جس میں واضح طور پر ٹرمپ اور نیتن یاہو کو ذمہ دار گردانا جاتا کہ وہ طاقت کے بل بوتے پر آزاد ملکوں پر حملے کرتے ہیں ان کے اکابرین کو قتل کرتے ہیں یہ غلط روایت ہے۔

جماعت اسلامی ملک وقوم کی خدمت عبادت سمجھتی ہے، مولانا ہدایت الرحمن

ہماری جماعت محدود وسائل کے باوجود عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر محاذ پر جدوجہد کر رہی ہے، صوبائی امیر

سیاست کا محور عوامی خدمت، یہی وجہ ہے عوام کے اعتماد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، ڈونر کانفرنس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی کوئٹہ کے زیر اہتمام پریس کلب کوئٹہ میں منعقدہ ڈونر کانفرنس سے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالکبیر شاکر، امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند، جنرل سیکرٹری اعجاز محبوب اور دیگر مقررین نے خطاب کیا کانفرنس میں تاجر برادری، دکانداروں اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور جماعت اسلامی کوئٹہ کی سماجی، فلاحی، سیاسی اور عوامی خدمات کے فروغ کے لئے بھرپور مالی تعاون کا اعلان کیا۔ صوبائی .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

امیر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خطاب میں کہا کہ جماعت اسلامی ملک وقوم کی خدمت کو عبادت سمجھتی ہے اور محدود وسائل کے باوجود عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر محاذ پر جدوجہد کر رہی ہے مخیر حضرات عوام اور شہریوں کے تعاون مسائل حل کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کر رہے ہیں۔ بلوچستان خصوصاً کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل غربت، بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، پانی وبجلی کی قلت اور بنیادی سہولیات کی کمی شامل ہیں، کے حل کیلئے جماعت اسلامی عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جماعت اسلامی کی سیاست کا محور عوامی خدمت، دیانتداری اور شفافیت ہے، اور یہی وجہ ہے کہ عوام کا اعتماد دن بدن بڑھ رہا ہے

AZADI QUETTA

ریکوڈک منصوبے کیلئے ماشکیل سے زیر زمین پانی کی منتقلی عوام دشمنی ہے، نیشنل پارٹی

پانی ریکوڈک منصوبے کی ضروریات کے لیے منتقل کیا گیا تو ہزاروں ایکڑ زرعی زمین بنجر اور لوگ نان شبینہ کے محتاج ہوجائیں گے

پارٹی کسی ایسے منصوبے کو ہرگز تسلیم نہیں کرے گی جو عوامی مفادات کے خلاف ہو، اور عوام کے حقوق کا بھرپور دفاع کرے گی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں ریکوڈک منصوبے کے لیے ماشکیل سے زیر زمین پانی کی منتقلی کے اقدام کو غیر منصفانہ عوام دشمن اور علاقائی مفادات کے مکمل خلاف قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مخالفت اور مذمت کی۔ بیان (بقیہ نمبر17 صفحہ نمبر2 پر)

میں کہا گیا کہ ماشکیل کے عوام کی معیشت کا بنیادی انحصار زراعت پر ہے اور زراعت کا واحد ذریعہ زیر زمین پانی ہے۔ اگر یہی پانی ریکوڈک منصوبے کی ضروریات کے لیے منتقل کیا گیا تو نہ صرف ہزاروں ایکڑ زرعی زمین بنجر ہو جائے گی بلکہ مقامی آبادی نان شبینہ کی محتاج ہو کر رہ جائے گی۔ پورا ماشکیل معاشی و سماجی تباہی کا شکار ہو کر کھنڈرات کا منظر پیش کرے گا، جو ایک سنگین انسانی المیے کو جنم دے سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ریکوڈک منصوبے کے ذریعے بلوچستان کے وسائل کو بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے، مگر چاغی سمیت بلوچستان کے عوام کو اس سے معاشی یا سماجی فائدہ حاصل نہیں

ہو رہا۔ ایسے میں ماشکیل کے آبی وسائل کو بھی اسی منصوبے کے لیے منتقل کرنا ظلم وزیادتی کی انتہا اور مقامی آبادی کے ساتھ مکمل ناانصافی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت اپنی منفی اور غیر شفاف پالیسیوں کو ختم کریں اور بلوچستان کے وسائل پر عوام کی حق حاکمیت کو عملی طور پر تسلیم کرے۔ کسی بھی منصوبے کو مقامی آبادی کی رضامندی، مفاد اور بقاء کو نظرانداز کرتے ہوئے آگے بڑھانا آئینی واخلاقی تقاضوں کے منافی ہے۔ مرکزی بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی کسی ایسے منصوبے کو ہرگز تسلیم نہیں کرے گی جو عوامی مفادات کے خلاف ہو، اور پارٹی ہر آئینی قانونی اور جمہوری فورم پر ماشکیل اور بلوچستان کے عوام کے حقوق کا بھرپور دفاع جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 03 MAR 2026 Page No. 18

اینٹی کرپشن بلوچستان نے بدعنوانی اور غبن میں ملوث 5 افراد کو گرفتار کر لیا

محکمہ آبپاشی لورالائی میں کروڑوں روپے کی مبینہ بدعنوانی میں ٹھیکیدار اور پانچ افسران ملوث پائے گئے

گرفتار افراد میں سابق ایکسیئن جہانزیب خان، غلام مصطفیٰ، ٹھیکیدار نصیر احمد، احمد شاہ، ٹھیکیدار محمد اسلم شامل

انکوائری میں محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام اور نجی ٹھیکیداروں سمیت 8 افراد کو نامزد کیا گیا، رولز کے تحت کارروائی جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان نے محکمہ آبپاشی لورالائی میں کروڑوں روپے کی...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

مبینہ بدعنوانی اور غبن میں ملوث ٹھیکیدار سمیت 5 افسران کو گرفتار کر لیا۔ ڈائریکٹریٹ آف انکوائریز اینڈ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کے ترجمان کے مطابق اینٹی کرپشن نے محکمہ آبپاشی لورالائی میں کروڑوں روپے کی مبینہ بدعنوانی اور غبن کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ نے لورالائی میں ڈیمز کی تعمیر کے منصوبوں کیلئے مختص فنڈز میں سنگین بے ضابطگیوں، غبن اور خورد برد کی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ایف آئی آر کے اندراج اور ملزمان کی گرفتاری کی باقاعدہ منظوری دی ہے اس کیس میں محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام اور نجی ٹھیکیداروں سمیت 8 افراد کو نامزد کیا گیا ہے جن میں سے سابق ایکسیئن محکمہ آبپاشی لورالائی جہانزیب خان کاکڑ، سابقہ ایکسیئن محکمہ آبپاشی لورالائی غلام مصطفیٰ، ایم ایس افغان اینڈ برادرز کے ٹھیکیدار نصیر احمد، سب انجینئر، ایس ڈی او لورالائی احمد شاہ، مالک افضل خان اینڈ برادرز ٹھیکیدار محمد اسلم کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزمان کے خلاف بلوچستان انکوائریز اینڈ اینٹی کرپشن رولز 2011 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے

بلوچستان میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی

پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماعات پر مکمل پابندی عائد ہوگی

چہرہ ڈھانپنے، ماسک، مفلر یا کسی بھی ایسے ذریعے کے استعمال پر پابندی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں ایک ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق اسلحہ کی نمائش و استعمال، موٹر سائیکل پر ڈبل سواری، کالے شیشوں والی گاڑیوں، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کے استعمال اور پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماعات پر...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ عوامی مقامات پر چہرہ ڈھانپنے، ماسک، مفلر یا کسی بھی ایسے ذریعے کے استعمال پر بھی پابندی ہوگی جس سے شناخت میں رکاوٹ پیدا ہو۔ محکمہ داخلہ کے مطابق دفعہ 144 کا اطلاق یکم مارچ 2026 سے ایک ماہ کے لیے پورے صوبے میں ہوگا۔

ڈھاڈر میں نامعلوم افراد کا سرکاری دفتر پر دستی بم سے حملہ

بم حملہ لوکل گورنمنٹ ڈھاڈر کے دفتر پر کیا گیا، موٹر سائیکل سوار فرار

جانی نقصان نہیں ہوا، سرکاری عمارت اور دیوار کو جزوی نقصان پہنچا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بچھی کے علاقے ڈھاڈر میں سرکاری دفتر پر دستی بم سے حملہ، بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا عمارت اور دیوار کو جزوی نقصان پہنچا پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانہ ڈھاڈر کی حدود لوکل گورنمنٹ ڈھاڈر کے دفتر پر نامعلوم موٹر سائیکل...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

سواروں نے دستی بم سے حملہ کیا جو کہ زوردار دھماکے سے پھٹ گیا پولیس کے مطابق دستی بم سے دیوار اور کچھ آفس کے حصے کو جزوی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعے کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے جبکہ پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ کر ایریا کا گھیراؤ کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

ڈی ایم جمالی پولیس کی کارروائیاں جاری، مختلف مقدمات میں مطلوب ملزمان گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد تجو شوری ڈیرہ بگٹی مختلف واقعات پولیس کی کارروائیاں جاری، تین ملزمان گرفتار کار سے چھ کلو چرس برآمد جبکہ لڑائی جھگڑے میں دو افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق تجو شوری پولیس نے دوران چیکنگ ایک مشکوک مہران کار کو روک کر تلاشی کے دوران کار کے خفیہ خانوں سے چھ کلو اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد کر کے ملزم محمد علی ولد فتح محمد جنگ کو گرفتار کر کے کار کو تحویل میں لے لیا گیا جبکہ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی جبکہ تجو شوری پولیس نے دوسری کارروائی میں بجلی کے کھمبوں سے تار ین کاٹ کر چوری کرنے والا ملزم مرتضیٰ تجو کو گرفتار کر لیا

سریاب میں مسلح افراد کی فائرنگ میاں بیوی 2 سالہ بیٹا قتل ملزمان فرار

سریاب مل صدام پھاٹک کے قریب نامعلوم افراد نے محمد یعقوب اس کی اہلیہ مسماۃ (س) بیٹے شایان پر فائرنگ کی

فائرنگ سے خوف و ہراس پھیل گیا، قتل رشتے کا تنازعہ ہے، پولیس، نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے میاں بیوی بچے سمیت 3 افراد کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے سریاب مل صدام...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

پھاٹک کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے محمد یعقوب اس کی اہلیہ مسماۃ (س) اور دو سالہ بیٹا شایان کو قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے نعشوں کو ہسپتال منتقل کر دی گئی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی قتل کی وجہ رشتہ کا تنازعہ بتائی جاتی ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 MAR 2026 Page No. 19

دہشت گردی کے واقعات اور حکومت کا دوٹوک عزم، قومی یکجہتی کا امتحان

گزشتہ روز کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے افسوسناک، تشویشناک اور انتہائی قابلِ مذمت واقعات نے ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو اجاگر کر دیا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان آج بھی دہشت گردی کے عفریت کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے۔ ان حملوں کا مقصد واضح طور پر صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنا، عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور پاکستان کو دوبارہ معاشی و سیاسی عدم استحکام کی دلدل میں دھکیلنا تھا، تاہم سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت، جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کارروائیوں کے باعث یہ تمام حملے ناکام بنا دیے گئے دہشت گردی کے ان واقعات کے بعد گزشتہ روز یعنی اتوار کو ہی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان اتوار کے روز سی ایم ایچ کوئٹہ گئے اور زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے زخمی اہلکاروں کے بلند حوصلے کو بھی سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپ نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا، بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر آپ کی جرات کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے کہا کہ آپ ہمارے شیر ہیں اور قوم آپ کے ساتھ ہے۔ زخمی پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ صحتیاب ہو کر دوبارہ اس فتنے کے خلاف لڑیں گے، ہمارے جذبے بلند اور عزم پختہ ہے۔ زخمی ہونے پولیس اہلکار نے کہا کہ ہم نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو نیست و نابود کرنا ہے، فتنہ الہندوستان کے ناسور کے خاتمے کے لئے ہماری اور ہمارے بچوں کی جانیں بھی حاضر ہیں۔ ادھر وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان میں بارہ مختلف مقامات پر کی گئی دہشت گردی اور خونریزی کی بھرپور کوششیں مکمل طور پر ناکام بنا دی گئی ہیں۔ اللہ کے فضل سے اس وقت بلوچستان کے طول و عرض میں امن قائم ہے اور سکیورٹی فورسز دشمن عناصر کو نیوٹرلائز کرنے کے لئے آپریشن میں مصروف ہیں۔ اتوار کو وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے سیالکوٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کوآرڈینیٹڈ حملے بی ایل اے اور اس کی ذیلی تنظیموں کی جانب سے گزشتہ ایک سال کے دوران ہونے والے نقصانات کو پورا کرنے کی ناکام کوشش تھیں۔ ہم نے گزشتہ دو سال محنت کر کے پاکستان کو معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دہشت گرد تنظیم اب خواتین اور بچوں کو بھی استعمال کر رہی ہے۔ کراچی میں ناکام خودکش حملہ آور بچی اور پسنی میں نوجوان لڑکی کے واقعات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ معصوم ذہنوں کو باقاعدہ طور پر انتہاپسندی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ غربت، بے روزگاری اور معاشی مسائل سے دوچار افراد کو دانستہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوشکی اور دالبندین میں ایف سی ہیڈکوارٹرز کو بھی خودکش حملوں کا نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی، جبکہ مجموعی طور پر تقریباً بارہ مقامات کو ٹارگٹ کیا گیا۔ سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام اہداف کو ناکام بنایا۔ ان کارروائیوں میں گیارہ سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ گزشتہ دو دنوں میں سو سے زائد دہشت گرد ہلاک ہوئے اور تعداد میں اضافے کا امکان ہے۔ وفاقی وزیر دفاع نے کہا کہ بلوچستان کا رقبہ وسیع اور آبادی کم ہونے کے باعث دہشت گردوں کو عارضی فائدہ ملتا رہا، تاہم آنے والے دنوں میں یہ سہولت بھی ختم کر دی جائے گی۔ افغانستان میں بیٹھے دہشت گردوں کی قیادت معصوم نوجوانوں کو اپنے ناپاک مقاصد کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ خواجہ محمد آصف نے واضح کیا کہ پاکستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کے خلاف ایک طویل اور فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے اور ملک کے کسی حصے میں ان تنظیموں کے لئے کسی قسم کی ہمدردی یا نرم رویے کی کوئی گنجائش نہیں۔ دہشت گردی میں ملوث سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی اور انہیں وہی انجام پہنچایا جائے گا جو دہشت گردوں کا ہوا۔ ان حملوں کا مقصد پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا اور ملک کو معاشی تباہی کی طرف دھکیلنا تھا، تاہم دشمن اپنے عزائم میں ناکام رہا۔ یہ وہ یکجہتی ہے جسے توڑنے کے لئے دہشت گرد قوتیں برسوں سے کوشاں ہیں مگر ہر بار ناکام رہی ان حملوں کا مقصد پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا تھا۔ گزشتہ دو برسوں میں پاکستان نے سخت معاشی چیلنجز کے باوجود استحکام اور ترقی کی جانب پیش قدمی کی ہے۔ دہشت گرد قوتیں اور ان کے سہولت کار نہیں چاہتے کہ پاکستان معاشی خودمختاری حاصل کرے، یہی وجہ ہے کہ جب بھی ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، دہشت گردی کی لہر تیز کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تاہم اس بار بھی دشمن اپنے مذموم عزائم میں ناکام رہا بلوچستان میں حالات کی خرابی کے پیچھے بیرونی ہاتھ ایک تلخ حقیقت ہے، جس کی تصدیق ماضی میں بھی مختلف عالمی فورمز پر ہوتی رہی ہے سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی نے نہ صرف ان حملوں کو ناکام بنایا بلکہ دہشت گردوں کو بھاری جانی نقصان بھی پہنچایا۔ گیارہ سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت یقیناً ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے، مگر ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو دنوں میں سو سے زائد دہشت گردوں کو مختلف علاقوں میں ہلاک اور دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ بلوچستان کا وسیع رقبہ اور کم آبادی بلاشبہ ماضی میں دہشت گردوں کے لئے عارضی سہولت کا باعث رہی ہے، مگر وفاقی وزیر دفاع کے مطابق آنے والے دنوں میں یہ سہولت بھی ختم کر دی جائے گی۔ افغانستان میں بیٹھے دہشت گردوں کی قیادت کی جانب سے معصوم نوجوانوں کو استعمال کرنا ایک اور سنگین مسئلہ ہے، جس پر عالمی برادری کو بھی توجہ دینی چاہئے۔ پاکستان پہلے ہی واضح کر چکا ہے کہ سرحد کے اندر یا باہر، جہاں بھی دہشت گرد موجود ہوں، اپنے دفاع میں ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ خواجہ محمد آصف کا یہ دوٹوک بیان کہ کسی قسم کی ہمدردی یا نرم گوشے کی کوئی گنجائش نہیں، ایک واضح پالیسی کا اعلان ہے یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ ماضی میں دہشت گردی کے خلاف کئے گئے مؤثر اقدامات کے نتیجے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حملوں میں نمایاں کمی آئی تھی۔ بلوچستان میں ہونے والے حالیہ حملے اگرچہ افسوسناک ہیں، مگر ان کا ناکام ہونا اس بات کا اعلان ہے کہ پاکستان اب دہشت گردی کے سامنے جھکنے والا نہیں۔ قوم اپنے شہداء اور غازیوں کے ساتھ کھڑی ہے، ریاست پرعزم ہے اور سکیورٹی فورسز مکمل تیار ہیں۔ یہی اتحاد، یہی عزم اور یہی قربانی پاکستان کو نہ صرف دہشت گردی سے نجات دلائے گی بلکہ ایک مضبوط، مستحکم اور پرامن مستقبل کی ضمانت بھی بنے گی۔

منتخب نمائندے فیصلہ کن طور پر کام کریں

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ عوام کی جانب سے منتخب کئے جانے والے نمائندوں کو اس کیلئے کام کرنا چاہئے کیونکہ عوام ان کو ووٹ دے کر اسمبلیوں میں اپنا نمائندہ بنا کر بھیجتے ہیں اگر عوام کے نمائندے اس کیلئے کام نہ کریں تو یہ بلاشبہ منتخب نمائندوں کی جانب سے بدنیتی ہوگی اس طرح عوام کا ان سے اعتماد اٹھ جائے گا اور ان کا مستقبل تاریک ہوسکتا ہے کیونکہ عوام کے ووٹ کی طاقت بہت بڑی ہوتی ہے اس لیے ان کے ووٹ کا احترام کرنا بہت ہی ضروری ہے۔

گزشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزراء سلیم کھوسہ، شعیب نوشیروانی اور سردار کھیتر ان سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے وقت آگیا ہے کہ منتخب نمائندے فیصلہ کن طور پر کام کریں، بحیثیت عوامی نمائندے بلوچستان جاری ترقیاتی منصوبوں اور اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ وعدے اور ڈیلیوری کے درمیان فرق ختم ہو سکے صوبے کی تقدیر سنوانے میں منتخب نمائندوں کا پریکٹیکل کردار بہت اہم ہے پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کو خوشحال اور ترقی کی طرف گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے۔ منتخب نمائندے غریب ومحروم کی فلاح وبہبود کیلئے کام کریں۔ بلوچستان کا مستقبل نمائندوں کے ہاتھ میں ہے اسے نئی امید، پائیدار ترقی اور مشترکہ خوشحالی کا مستقبل [illegible]

ہم سمجھتے ہیں کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران مذکورہ بات چیت بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے انہوں نے منتخب نمائندوں کو ان کی ذمہ داریوں کے حوالے سے ان کو آگاہ کرتے ہوئے واضح کردیا ہے کہ نمائندوں کو عوام کیلئے فیصلہ کن طور پر کام کرنا چاہئے جو کہ ان کی اہم ذمہ داری اور عوام کا ان پر حق ہے بحیثیت عوامی نمائندہ یہ ان کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ عوام کی فلاح وبہبود کیلئے کام کریں کیونکہ عوام نے ان کو ووٹ کے ذریعے اپنا منتخب نمائندہ بنا کر اسمبلی میں بھیجا ہے تاکہ ان کے مسائل حل ہوسکیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان مسلم لیگ ن کے منتخب نمائندوں کو عوام کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھنی چاہئے ان کو عوام سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے ان کے شانہ بشانہ کام کرنا چاہئے کیونکہ اس وقت صوبے بالخصوص صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہاں کے منتخب نمائندے اس کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہیں جس کے باعث یہ مسائل کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ رہے ہیں اس لیے اس مد میں منتخب نمائندوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے جو کہ بہت ہی ناگزیر ہے کیونکہ حالیہ منتخب نمائندوں نے انتخابی مہم کے دوران بھی عوام سے وعدے اور دعوے کئے ہیں اس لیے اب ان کو پورا کرنے کا وقت آگیا ہے اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے کیونکہ ایسا عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 03 MAR 2026

Page No. 21

Out of school children

As many as three million children in Balochistan are out of schools. This figure is surprising and it should be a serious concern for authorities concerned. This revelation comes in a backdrop of a worrisome national scenario as Pakistan is one the countries with the highest number of out-of-school children globally, exceeding 26 million. Balochistan, where an education emergency has been declared, mirrors this broader national crisis.

For those who are in school, most are provided with a poor quality of education. Access to quality education depends, almost exclusively, on parental income levels. If you have the income, you can get your child a decent quality of education. Otherwise, your child is either not in school, or enrolled in a government or low-fee private school.

Article 25-A, which says that "free and compulsory" education would be provided to all five- to 16-year-olds in the country, was added to the basic rights section of our Constitution in 2010. Fourteen years later, we are declaring an emergency to do what we had promised our children in the Constitution as a basic right. Unfortunately, the successive governments particularly in Balochistan did not pay serious attention towards addressing the issue of the education sector. The provincial governments in the past focused on constructing buildings and did not pay for other essential factors such as providing facilities to children so that they have easy access to the schools. It is very unfortunate that there are a number of schools in remote areas of Balochistan which are deprived of wash rooms, boundary walls and required teachers. The government and its authorities concerned paid less attention in running enrolment campaigns in remote areas to improve enrolment. Just declaring an emergency will not work unless the government and authorities concerned take up this issue seriously and come up with more earnest efforts to address the issues and remove the hurdles that are hindering children from schools. Our children need more schools, teachers and classes. We need to revamp our assessment, we need to redo our curricula and books and we need better governance structures in the public sector. All this and more needs to be done at scale and quickly.

This will require more resources and it will require a lot of focus on prioritising and coordinating. And it will need high levels of competence as well. The poverty in Balochistan is one of the serious factors that obstruct parents from sending their children to schools needs to be addressed.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 MAR 2026 Page No. 22

بلوچ کلچر ڈے

تحریر۔ حضور بخش قادر

2 مارچ کلچر ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے اگر بلوچ کلچر منانے کی بجائے بلوچی کلچر کو اپنائیں تو بہتر رہے گا۔ کیا بلوچی زبان کو ان پڑھ لوگوں نے نقصان پہنچایا ہے یا تعلیم یافتہ طبقے نے؟ کیا بلوچی لباس کو ان پڑھ لوگوں نے نقصان پہنچایا ہے یا تعلیم یافتہ طبقے نے؟

شادی بیاہ اور دیگر رسم و رواج کو ان پڑھ دیہی لوگوں نے نقصان پہنچایا ہے یا تعلیم یافتہ طبقے یا شہری زندگی میں رہنے والوں نے؟ بلوچ قوم ایک عظیم کلچر کی مالک ہے مگر وہ اپنے کلچر سے بے خبر ہے قوموں کی پہچان زبان لباس اور ثقافت اپنانے سے ممکن ہے دنیا میں بہت سی اقوام کی زبانیں ختم ہو رہے ہیں ان میں بلوچی بھی شامل ہے جو ختم ہوتی جا رہی ہے جہاں تک بلوچی زبان کو نقصان پہنچانے کی بات ہے تو سب سے زیادہ تعلیم یافتہ طبقے نے پہنچایا ہے جو ہر دوسری بات پر دوسری زبان کے الفاظ ڈال کر انتہائی فخر کے ساتھ زبان کو مسخ کر رہے ہیں اس کے برعکس دیہاتوں میں رہائش پذیر لوگ اپنی زبان کا بہتر تحفظ کرتے ہیں وہ الفاظ کا چناؤ اصل بلوچی میں کرتے ہیں اسی طرح کسی بھی قوم کی پہچان میں لباس کا گہرا تعلق ہے اور بلوچ قوم کو اپنے لباس پر فخر ہے اور بلوچ قوم کا لباس اسلام کے عین مطابق ہے ایک اسلامی مفکر ڈاکٹر ذاکر نائک سے ان کے پروگرام میں کسی نے اسلامی لباس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ ایک قوم ہے جس کو بلوچ کہتے ہیں اس قوم کا لباس اسلام کے عین مطابق ہے بلوچ قوم کو بھی اس بات پر فخر ہے کہ لباس خصوصاً خواتین کے اسلام کے مطابق ہیں مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے آج بہت سے علاقوں کے بلوچوں نے دوسری اقوام کا نقل کر کے ان کے لباس پہن کر جدید فیشن کا نام دیا ہے مکران کی خواتین ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کو داد دیتے ہیں کہ جنہوں نے ہمیشہ اپنے لباس کو نہ صرف تحفظ دیا ہے بلکہ دوسری اقوام میں بھی متعارف کروایا ہے بہرحال بلوچی لباس کو تحفظ دینا ہر بلوچ کی ذمہ داری ہے انتہائی معذرت کے ساتھ بلوچی لباس کو بھی اگر نقصان پہنچا ہے تو تعلیم یافتہ یا شہری ماحول سے پہنچا ہے دیہات کے باشندوں نے ہر حال میں اپنے لباس کو تحفظ دیا ہے پی ٹی وی کے بلوچی ڈراموں میں بھی بلوچی ثقافتی لباس کو مسخ کیا جا رہا ہے خواتین کے لباس دوسرے اقوام کے اور سر پر دوپٹہ تک نہیں پھر بھی بلوچی زبان ثقافت اور لباس کی باتیں ان ڈراموں میں کی جاتی ہیں لباس کسی قوم کی بنیادی پہچان میں سے ایک ہے بلوچی لباس بلوچ قوم کو اپنانا چاہئے اسی طرح مختلف رسومات جو کہ بلوچی کلچر کا حصہ ہیں ان کو بھی آج کل مسخ کر کے ان کی جگہ دیگر اقوام کی رسم و رواج کو بلوچ قوم پر مسلط کیا جا رہا ہے اس میں بھی تعلیم یافتہ طبقے کا ہاتھ ہے مثلاً شادیوں کی تقریبات میں بلوچی رسم و رواج کی بجائے انڈین رسم و رواج کو اپنا کر بلوچی رسم و رواج کو ختم کیا جا رہا ہے اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو آہستہ آہستہ بلوچی ثقافت رسم و رواج ناپید ہو کر تاریخ کا حصہ بن جائے گا 2 مارچ کو کلچر ڈے ہے کیا ہم صرف ناچ گانے یا ایک دن کی پگڑی باندھنے سے اپنے کلچر کو تحفظ دے سکتے ہیں؟ بلوچ کلچر اسی کا نام ہے کہ خواتین کے سروں پر دوپٹے نہ ہوں اور وہ دوسروں کو بلوچ کلچر کا درس دیں؟ بلوچ کلچر کو منانے کے ساتھ اپنانے کی بھی ضرورت ہے بلوچی زبان کی کتابوں کی اشاعت کے بعد ان کی حوصلہ افزائی کی جائے بلوچی زبان کے واحد روزنامہ کے بارے میں اکثر نوجوانوں کو معلوم نہیں کہ اس کا نام کیا ہے اس کو پڑھنا دور کی بات ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 03 MAR 2026 Page No. 23

''بلوچستان میں دہشت گردی بھارت اور افغانستان ملوث''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

پاکستان خصوصاً بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی اب کسی ابہام کا شکار نہیں رہی۔ یہ ایک منظم، مربوط اور بیرونی سرپرستی میں چلنے والی سازش ہے جس کا ہدف پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بھارت اور افغانستان اس دہشت گردی میں براہ راست ملوث ہیں اور اس کے ٹھوس شواہد متعدد بار منظر عام پر آ چکے ہیں۔ 1971ء میں سانحہ مشرقی پاکستان کے بعد بھارت نے مکمل کر پاکستان کو اندرونی طور پر کمزور کرنے کے لیے سازشوں کا جال بنا۔ سقوط ڈھاکہ کے زخم ابھی تازہ تھے کہ بھارت نے اپنی توجہ بلوچستان کی طرف مرکوز کی۔ اسی تناظر میں بلوچستان میں علیحدگی پسند، شدت پسند تنظیموں کی بنیاد رکھی گئی۔ چند مفاد پرست سرداروں کو پیسے دیکر استعمال کیا گیا اور پاکستان کے ساتھ الحاق کے تاریخی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا تاکہ بلوچ نوجوانوں کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا کیے جا سکیں۔ بلوچستان کی سرزمین ہمیشہ غیرت مند قبائل، روایات اور وطن دوستی کی امین رہی ہے، مگر بیرونی ہاتھوں نے اس کو بدامنی کی آماجگاہ بنانے کی کوشش کی۔ بلوچ نوجوانوں کے ہاتھوں سے قلم اور کتابیں چھین کر انہیں بندوق تھما دی گئی۔ تعلیم، ترقی اور روزگار کے راستے روک کر انہیں دہشت گردی کی طرف دھکیلا گیا۔ علیحدگی پسند کالعدم تنظیمیں، خصوصاً بی ایل اے اور بی ایل ایف، اسی منصوبہ بندی کا حصہ ہیں جنہیں بیرونی سرپرستی حاصل ہے۔ آج بھارت ان تنظیموں کو اسلحہ اور مالی معاونت فراہم کر رہا ہے، جو افغانستان کے ذریعے پہنچائی جا رہی ہے۔ یہ کوئی الزام نہیں بلکہ بارہا سامنے آنے والے حقائق ہیں کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ افغانستان میں موجود کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی کے کیمپوں میں بی ایل اے اور بی ایل ایف کے دہشت گردوں کو تربیت دی جا رہی ہے۔ مقصد پاکستان میں دہشت گردانہ حملے کرنا، ریاستی اداروں اور عام شہریوں کو نشانہ بنانا، اور خوف و ہراس پھیلانا ہے۔ پاکستان میں حالیہ مہینوں میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں میں افغانیوں کا ملوث ہونا اس حقیقت کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کا گٹھ جوڑ اب کسی پردے میں نہیں رہا۔ دونوں کا ہدف ایک ہے اور طریقہ کار بھی مشترک ہے۔ گزشتہ سال جعفر ایکسپریس پر حملہ اس سلسلے کی ایک نمایاں مثال ہے۔ اس حملے کے دوران حملہ آور افغانستان میں بیٹھے اپنے ہینڈلرز سے رابطے میں تھے۔ جو واضح کرتا ہے کہ دہشت گردی کی منصوبہ بندی محض مقامی سطح پر نہیں ہوتی بلکہ سرحد پار بیٹھے عناصر براہ راست نگرانی کرتے ہیں۔ اسی طرح 31 جنوری 2026ء کو بلوچستان میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں میں دہشت گرد نئی دہلی میں موجود اپنے ہینڈلروں سے ہدایات لے رہے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ دہشت گردی کا یہ نیٹ ورک بیرونی سرپرستی کے بغیر ممکن نہیں۔ جس کا واضح ثبوت ان دہشت گردوں کے پاس وہی جدید ہتھیار پائے گئے جو امریکی فوجی افغانستان سے انخلاء کے وقت وہاں چھوڑ گئے تھے۔ یہ اسلحہ اب پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہا ہے۔ یہ محض اتفاق نہیں بلکہ ایک منظم سپلائی لائن کا ثبوت ہے جو افغانستان سے بلوچستان تک پہنچتی ہے۔ پاکستان نے بارہا افغان حکومت کو باور کرایا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے اور دہشت گرد عناصر کو روکے۔ یہ مطالبہ بین الاقوامی اصولوں کے مطابق ایک جائز تقاضا تھا کہ کوئی بھی ملک اپنی سرزمین کو دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دے۔ مگر افغانستان نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کابل بھارت کی گود میں جا بیٹھا۔ کابل اور دہلی کے مفادات ایک ہو گئے۔ افغانستان کا پاکستان کی امن کی خواہش کو کمزوری سمجھنا ایک سنگین غلطی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے ہمیشہ درگزر کیا، مگر اس کے جواب میں دہشت گردی، سرحد پار سے حملے اور اشتعال انگیزی سامنے آئی۔ بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کا مقصد صوبے کو بدامنی میں دھکیلنا ہے تاکہ ترقی کا پہیہ رک جائے۔ سی پیک، گوادر پورٹ اور دیگر ترقیاتی منصوبے اسی لیے نشانہ بنتے ہیں کہ پاکستان معاشی طور پر مضبوط نہ ہو سکے۔ بھارت کھلے عام سی پیک کی مخالفت کرتا رہا ہے۔ یاد رہے کہ کالعدم بی ایل اے اور بی ایل ایف جیسی تنظیمیں بلوچ عوام کے نمائندہ نہیں بلکہ بیرونی ایجنڈے کی آلہ کار ہیں۔ چند سو افراد پر مشتمل مسلح گروہ ہیں جو بلوچوں کا قتل عام کر رہے ہیں۔ عام بلوچ شہری تعلیم، روزگار اور امن چاہتے ہیں، مگر یہ تنظیمیں ان کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے گٹھ جوڑ کا نشانہ پاکستان ہے۔ بلوچستان کے عوام نے بارہا ثابت کیا ہے کہ وہ ہمیشہ ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے باوجود وہاں زندگی جاری ہے، ترقیاتی منصوبے مکمل ہو رہے ہیں اور نوجوان تعلیم کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ مگر دشمن قوتیں یہ منظر برداشت نہیں کر سکتیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس گٹھ جوڑ کو عالمی سطح پر بے نقاب کرتا رہے۔ بھارت کی مداخلت اور افغانستان کی سرزمین کے استعمال کے شواہد پہلے بھی پیش کیے جا چکے ہیں۔ بلوچستان میں امن دراصل پاکستان کے استحکام کی ضمانت ہے۔ جو عناصر اس کو سبوتاژ کر رہے ہیں وہ نہ بلوچوں کے خیرخواہ ہیں اور نہ بلوچستان کے۔ بھارت نے معرکہ حق آپریشن ''بنیان مرصوص'' میں افواج پاکستان کے ہاتھوں اپنی ذلت آمیز شکست کا بدلہ لینے کے لیے افغانستان سے ہاتھ ملایا، مگر کم ظرف افغانستان بھی احسان فراموش نکلا، چالیس سال تک لاکھوں افغانیوں کی مہمان نوازی کا صلہ، اسی پلیٹ میں چھید کرنے کی کوشش تھی۔ یاد رہے کہ بیرونی مداخلت، دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی اور سرحد پار سازشیں وقتی ہو سکتی ہیں، مگر قومی وحدت اور افواج پاکستان کے جذبوں کے سامنے زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتیں۔ بلوچستان پاکستان کا حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ دہشت گردی، سازشیں اور بیرونی مداخلت اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتیں۔ بھارت اور افغانستان کی سرپرستی میں چلنے والی یہ مہم جتنی بھی منظم کیوں نہ ہو، آخرکار بے نقاب ہو چکی ہے۔ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کا گٹھ جوڑ جتنا بھی گہرا ہو، پاکستان کی سلامتی اور یکجہتی کے عزم سے زیادہ مضبوط نہیں ہو سکتا۔ افغانستان کو آپریشن ''غضب للحق'' میں افواج پاکستان کے ہاتھوں عبرتناک تباہی کے بعد۔ یہ بات سمجھ میں آ گئی ہو گی یقیناً۔۔۔